پروفیسر محمد عزیز منہاس صاحب
شعبہ تاریخ۔ گورنمنٹ کالج چکوال

طبقات نگاری میں مسلم مؤرخین کی خدمات

طبقات ۔ لغوی مفہوم :- طبقات " طبقۃ" کی جمع ہے ۔ یہ لفظ اسم مکان اور اسم زمان دونوں کے لیے استعمال ہوتا ہے ۔ اسم مکان کے لیے استعمال ہوتو اس کے معنیٰ ہیں " ایک جیسے" ایک دوسرے کے اوپر واقع ۔ ابن منظور لسان العرب میں لکھتے ہیں ۔

" الطبق غطاء کل شئی " والجمع اطباق . وطبق کل شئی ماساواہ (۱) مثلاً قرآن مجید کی آیت مبارکہ ہے : الم ترکیف خلق اللہ سبع سموٰت طباقا (۲) اور اگر یہ لفظ اسم زمان کے طور پر استعمال کیا جائے تو اس کے معنیٰ " نسل" کے ہیں ۔ لغت نویس اس کا ایک مترادف " قرن" بتاتے ہیں ۔

جرمن مستشرق فرانزروزنتھال (Franz Rosenthal) طبقات کے لغوی معنیٰ بیان کرتے ہوئے لکھتا ہے "

" The mednning and develapment of word Tabaqah, are clear, Tabaqah means, layer The transition to, People Belonging to one layer or class in the chronalogical ruccession of genoration is easily made. (3)

طبقہ اور قرن کی مدت زمانی کی تعین میں متعدد اقوال منقول ہوئے ہیں ۔ بعض کے نزدیک ایک سو بیس سال اور بعض طبقہ کی مدت بیس سال بتاتے ہیں ۔ (۴)

اصلاحی مفہوم :- طبقہ سے مراد ایک علمی یا معاشرتی مرتبہ کے لوگ یا ایک نسلی درجہ کے افراد ہوتے ہیں ۔ چنانچہ کتب طبقات مثلاً طبقات المحدثین ، طبقات الشعراء ، طبقات الفقہا ،

---

(۱) ابن منظور ، محمد بن مکرم المھدی لسان العرب ۔ دار صادر بیروت ۔ ۱۰ ۔ ۲۰۹

(۲) قرآن مجید سورت کے نام ۔ (۷۱ ۔ ۱۵) (۳) Franz Rosenthal, History of Muslim Historogrophy.

Leiden, 1968, P 93 (۴) طفیل ہاشمی ، ڈاکٹر تدوین طبقات علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی اسلام آباد ۱۹۸۸ء ، ص ۷ ۔

طبقات الاطباء وغیرہ کے مطالعہ سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ ان محدثین ، شعراء ، فقہا اور اطباء کا نسلاً بعد نسل یا رتبۃ بعد رتبۃ ذکر ہے ۔ ایک زمانے سے متعلق لوگ بالعموم ایک طبقہ ہی میں شمار ہوتے ہیں ۔ (۱) ۔

تاریخ اور طبقات کا باہمی تعلق :- تاریخ سے مراد وقت بتاکر احوال وواقعات کو متعین کرنا ، ہے ۔ تاریخ کا دائرہ کار وسیع ہیں ۔ ابتداء آفرینش کی حکایت ، انبیاء کے واقعات ، گذشتہ ام کی سرگزشت ، مختلف اہم واقعات وحوادث ، مصائب وآفات ، امور سلطنت کے تذکرے ، خلفاء وزراء کے حالات ، جنگیں اور ملک وحکومت کا ایک دوسرے کی طرف منتقل ہونے کے واقعات ، دفاع عامہ کے کام ، نیز رواۃ اور ائمہ کے حالات زندگی ، ان کی ولادت ووفات ، صحت وعقل ، حفظ وضبط ، ثقاہت واتقان اور طلب علم کے لیے سفر وغیرہ ان تمام امور کا تعلق تاریخ سے ہے ۔ خلاصہ یہ ہے کہ اس فن میں سارے زمانے کے واقعات سے بحث کی جاتی ہے ۔ (۲) اور طبقات الرجال تاریخ کی انواع میں سے ایک اہم قسم ہے ۔ ان کے باہمی تعلق وتفرق کے بارے میں سخاوی لکھتے ہیں

" میرے نزدیک دونوں میں عموم وخصوص من وجہ کی نسبت ہے ۔ رواۃ کے حالات بیان کرنا دونوں کا مشترکہ وظیفہ ہے ۔ لیکن دیگر حوادث ووقائع سے صرف تاریخ بحث کرتی ہے اور علم طبقات میں کسی شخص کا طبقہ متعین کیا جاتا ہے جو تاریخ کا وظیفہ نہیں ہے ۔ مثلاً شرکاء بدر میں سے جس کی وفات اس شخص کے بعد ہوئی جو بدر میں شریک نہ تھا تو اگرچہ وہ وفات کے لحاظ سے متاخر ہے لیکن طبقہ کے لحاظ سے مقدم ہے ۔ (۳)

قرآن وسنت میں تصور طبقات کی اساس :- تصور طبقات کی اساس قرآن مجید کی درج ذیل آیات میں تلاش کی جاسکتی ہے ۔

(۱) والسابقون الاولون من المھجرین والانصار والذین اتبعوھم باحسان رضی اللہ عنھم ورضوا عنہ ۔(۴)

اس آیت نے مہاجرین وانصار میں سے سابقین واولین اور ان کے اتباع میں داخلی درجہ بندی کی طرف اشارہ کیا ہے ۔

---

(۱) طفیل ہاشمی ، ڈاکٹر ، تدوین طبقات ، ص ۔ ۱۱ ۔ (۲) السخاوی ، شمس الدین محمد بن عبدالرحمن ، الاعلان بالتوبیخ لمن ذم التاریخ ، دمشق ۱۹۳۰ء ، ص ۔ ۷ ۔ (۳) السخاوی ، شمس الدین محمد بن عبدالرحمن ، ص ۔ ۴۶

(۴) قرآن مجید سورۃ نمبر ۹ : ۱۰۰

(۲). لایستوی منکم من انفق من قبل الفتح وقتل ،اولیک اعظم درجہ من الذین انفقوا من بعد وقتلوا (۱). اس آیت نے فتح مکہ سے پہلے اور بعد کے طبقات میں واضح خط امتیاز کھینچ دیا ہے سرکاردوعالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی متعدد احادیث میں بھی یہ امتیازات موجود ہیں۔ مثلاً

الف۔ لایدخل النار احد من بایع تحت الشجرۃ۔ (۲)

ب۔ لاھجرۃ بعدالفتح۔ (۳) (ج) خیرالقرون قرنی ثم الذین یلونھم، ثم الذین یلونھم (۴)

ابن عبدالبر نے انہی آیات وروایات کی بنیاد پر صحابہ کرامؓ کے درج ذیل طبقات متعین کیے ہیں۔

(الف) ہجرت مدینہ سے پہلے کے مسلمان۔ (ب) ہجرت کے بعد اور غزوہ بدر سے پہلے مسلمان۔

(ج) غزوہ بدر اور صلح حدیبیہ کے درمیانی عرصہ کے مسلمان۔ (د) صلح حدیبیہ کے بعد اور فتح مکہ سے پہلے کے مسلمان۔ (ذ) فتح مکہ کے بعد کے مسلمان۔ (۵)

طبقات نگاری کے اسالیب:- طبقات نگاری میں بالعموم چار اسالیب اختیار کیے گئے۔

(۱). پہلا انداز جو طبقات نگاری کا حقیقی انداز ہے اور طبقات کے لغوی مفہوم سے بھی مطابقت رکھتا ہے۔ یہ تھا کہ نسلوں کے اعتبار سے طبقات کی تعین کی جائے۔ چنانچہ طبقات ابن سعد میں یہی اسلوب پیش نظر رکھا گیا۔ (۲). لیکن نسلوں کے اعتبار سی طبقات میں ترتیب عملاً دشوار تھی اور جلدی سے کسی شخص کے حالات تلاش کرنے میں دقت پیش آتی تھی۔ لہذا اس ترتیب کو باقاعدہ بنانے کے لیے یکساں طوالت کے زمانوں کو یکجا کردیا گیا۔ اور ہر زمانے کے اندر ایک ترتیب اختیار کی جاتی تھی جو عموماً حروف ھجاء کے مطابق ہوتی۔ اس میں بعض تالیفات میں صدیوں کا حساب رکھا گیا ہے۔ جیسا کہ ابوعبدالرحمان محمد بن حسین السلمیؒ کی طبقات الصوفیہ ہے اور بعض تالیفات میں صدیوں کے بجائے بیس بیس سال کی مدت لی گئی ہے۔ جیسے تقی الدین بن قاضی شہبہ کی طبقات الشافعیہ ہیں۔ (۳). بعض تالیفات میں طبقات کا تعین وفیات سے کیا گیا اور اس وجہ سے بسااوقات یہ ہوجاتا رہا ہے کہ ایک شخص ایک طبقہ میں شامل دوسرے لوگوں کے درجہ کا نہیں ہے۔

---

(۱). قرآن مجید سورۃ نمبر ۵۷: ۱۰۰ (۲). الترمذی، الجامع ترمذی، مطبعۃ ___ القاھرہ۔ ۱۹۳۱ء کتاب مناقب ص ۵۸۰۔ (۳). البخاری، محمد بن اسماعیل۔ الجامع الصحیح۔ القاھرہ، ۱۹۵۴ء کے کتاب المغازی، ص ۳۱۴

(۴) البخاری، محمد بن اسماعیل، فضائل اصحاب النبی، ص۔ ۱۷۔ (۵). ابن عبدالبر۔ یوسف بن عبداللہ، الاستیعاب فی اسماء الاصحاب۔ القاھرہ۔ ۱۳۵۷ھ، ص۔ ۶

لیکن اس کی وفات اس طبقہ کے لوگوں میں ہوگئی ہے۔ اس لیے وہ اس طبقہ میں شامل سمجھا جاتا ہے اسکی مثال تاج الدین عبدالوہاب ابن السبکی، کی طبقات الشافعیہ ہے۔ (۴) مذکورہ بالا تینوں اسالیب کی کتب طبقات سے استفادہ میں دقت پیش آتی تھی۔ چنانچہ اس سے بچنے کے لیے طبقاتی کتب کو حروف معجم کی ترتیب پر مدون کیا جانے لگا۔ یہ طریقہ متاخر عہد میں بہت مقبول ہوا۔ اگرچہ یہ طبقہ کے صحیح مفہوم سے بہت بعید تھا۔ اس کا اظہار کتاب کے نام میں کوئی اضافہ کرکے کیا جاتا تھا۔ اس اندازکی قدیم ترین تصنیف غالباً عثمان بن سعیدالدانی کی تاریخ، طبقات القراء ہے۔ اس انداز پر بعد میں بکثرت کتابیں لکھی گئیں۔ (۱)

طبقات نگاری میں مسلمانوں کے کارہائے نمایاں:- طبقات نگاری وتاریخ کو حسن جاوداں اور بقائے دوام بخشنے کا سہرا مسلمان قوم کے سر ہے۔ تاریخ کو حقیقت پسندی کا رنگ پہنے والے مسلمان ہی ہیں۔ یورپ میں تحریک احیائے علوم کا پس پردہ مسلم ترقی علوم کا بہت بڑا حصہ ہے۔ یہ ایک روح پرور داستان ہے کہ مسلمانوں کا ماضی نہایت تابندہ ہے۔ اس قوم نے کتنے شہاب پیدا کیے جنھوں نے اپنی ضیاپاشیوں سے ظلمات کے باسیوں کو ذوق تنویر سے منور کردیا۔ انہوں نے علمی خزانوں کو اتنی وسعت بخشی کہ ان کا احاطہ ناممکن ہوگیا۔ چنانچہ آج ہم مسلمانوں کے علم وادب پر نظر ڈالیں تو یہ بات روزروشن کی طرح عیاں ہوجاتی ہے کہ تاریخ عالم مسلمانوں کے ہی تاریخی سرمایہ کی مرہون منت ہے۔ مسلمان مؤرخین نے تو اپنی زندگیاں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ کے اصحابہ کرامؓ اور دیگر دنیاوی، مذہبی، سیاسی راہنماؤں کی متنوع سرگرمیوں اور کارناموں کو جمع کرنے میں وقف کردیں۔

صرف مسلمانوں کا فن:- فن تاریخ وطبقات نگاری مسلمانوں کا خصوصی فن ہے۔ انہوں نے ہی اسے ایک باقاعدہ فن کا درجہ دیا۔ اس کے اصول وضوابط مرتب کیے۔ مسلمانوں نے تاریخی روایات اور خرافات وقصہ کہانیوں کے مابین فرق کو واضح کیا۔ روایات تاریخی کو پرکھنے اور کھری وکھوٹی کے مابین فرق کرنے کا طریقہ ایجاد کیا۔ اس فن میں ابن قتیبہ، ابن خلکان، ابن خلدون، ابوالفداء جیسے یگانہ روز ماہرین پیدا ہوئے۔ اسلام سے پہلے تاریخی روایات اور قصہ کہانیوں کے درمیان کوئی امتیاز قائم نہ تھا۔ یونان کے افسانے، مصری کہانیاں، ہندوستانی دیومالا اور چینی افسانے

---

(۱) طفیل ہاشمی، ڈاکٹر، تدوین طبقات۔ ص ۲۱

اس کی زندہ مثالیں ہیں ۔ کون کہہ سکتا ہے کہ ہنومان جن کے قصے، مہا بھارت کے افسانے اور یونان روما کی روایات کسی معنیٰ میں بھی تاریخ کہے جانے کے مستحق ہیں ؟ ۔ اس کے برخلاف اسلامی مؤرخوں نے بڑی سختی کے ساتھ ایسے حقائق کو جانچ پڑتال کرکے تاریخ سے بدگوشت کی طرح کاٹ کر پھینک دیا ۔ اور تاریخ نویسی کا ایک ایسا محکم و عظیم الشان معیار قائم کیا کہ جو آج تک دنیا کی ہر قوم کے لیے مشعل ہدایت کا کام کررہا ہے اور آج بھی دنیا کا کوئی مؤرخ ابن خلدون اور ابوالغداء کے احسانات سے سبکدوش نہیں ہوسکتا ۔ حقیقت یہ ہے کہ خالص طبقات نگاری اور اس نوعیت کی کتب کے اولین مؤرخین صرف مسلمان ہی ہے اور وہی اس فن کے موجد ہیں ۔ فاضل مستشرق فرانز نتھال لکھتا ہے :

" The Tabaqat division is genuinely Islamic. It would seem to be the oldest chrawlogical division which presented its elf to muslim historical thinking(1)

اسلامی تاریخ میں طبقات نویسی کی مختلف شکلیں رائج رہی ہیں، ان کا دارہ کار بڑا وسیع ہے ۔ اس سلسلے میں السید فھمی ابوالفضل نے فواد سزگن کی کتاب " تاریخ التراث العربی " کے عربی ترجمہ کے مقدمہ میں بڑی تفصیلی انداز میں روشنی ڈالی ہے اور مؤلفین کی جہود کو خراج تحسین پیش کیا ہے ۔ یہ بیان کرنے کے بعد کہ پہلے بالترتیب قرآن مجید اور حدیث نبویؐ کی جمع وتدوین کی گئی بعدازاں شعرولغت کی تدوین کی طرف توجہ دی گئی ۔ لکھتے ہیں :

" ومالبث المؤلفون ان حاولو التاریخ لھذا الجھود فصنفوا کتب الطبقات المتنوعۃ المشارب ، المختلفۃ المقاصد ، العدیدۃ الانواع والاشکال ، فارخوالعلماء والادباء والشعراء وجمعواھم فی سلاسل وطبقات مختلفۃ ، طبقات نقدیہ ، واخری زمنیۃ وثالثۃ مکانیۃ بل وبعضھا تحت اسماء اوصفات موحدۃ اومختلفۃ التی اخرھذہ التقسیمات التی تمتاز بھاکتب الطبقات ، والتی بذل مؤلفوھا فیھا جھود اتفوق الوصف " ۔ (۲)

طبقات پر اہم اصناف اور ان کا تعارف :- السخاوی نے " الاعلان بالتوبیخ " (۳) میں ستائیس اصناف تاریخ کا ذکر کیا ہے ۔ لیکن ان میں بعض تاریخ عام،رجال ، بلدان طبقات وغیرہ پر لکھی گئی ہیں ان میں کوئی ترتیب نہیں ہے۔تاہم ان میں تقریباً ۱۰ اصناف ایسی ہیں جنہیں بطور خاص

(1). Franz Rosethal, Hisrory of Muslim Historoglopy, P-93

(۲). فواد سزگن تاریخ التراث العربی ، (ترجمہ الدکتور فھمی ابوالفضل) القاہرہ ، ۱۹۷۱ء ج ۔ ۱، ص ۱

(۳). السخاوی الاعلان بالتوبیخ ۔ ص ۸۸

قرون وسطیٰ کے مسلم مؤرخین نے طبقاتی ادب کا موضوع بنایا ہے۔ ذیل میں ہم ان اصناف کے حوالے سے اہم تالیفات کا تذکرہ کرتے ہیں جس سے یہ معلوم ہوسکے گا کہ مسلمان مؤرخین نے طبقات نگاری میں کس قدر عظیم الشان کام کیا ہے۔

طبقات المحدثین والرواۃ:- اسماء الرجال کا مکمل فن احادیث کی صحت و سقم کی تحقیق کیلئے وجود میں آیا۔ اس لیے رجال حدیث پر مختلف انداز سے متنوع کتابیں مدون کی گئیں۔ جن میں سے ایک کثیر حصہ ان کتابوں کا ہے جو صحابہ کرامؓ کے حالات پر لکھی گئیں۔ بعض مؤرخین نے صرف تابعین کو اپنی تالیفات کا موضوع بنایا۔ رجال حدیث میں کچھ تالیفات طبقات کے اسلوب پر مرتب کی گئیں جن میں مؤرخین نے رواۃ حدیث کے متراجم طبقہ بعد طبقہ بیان کیے۔ ان میں سے چند اہم اور مشہور کتب حسب ذیل ہیں۔

(الف) **الطبقات الکبریٰ:-** محمد بن سعد بن منیع کاتب الواقدی کی تالیف ہے جس میں مکرر تراجم کو چھوڑکر تین ہزار افراد کے حالات زندگی بیان کیے گئے ہیں۔ یہ کتاب ۸ جلدوں میں طبع ہوئی۔

(ب) **کتاب الطبقات:-** ابوعمروخلیفہ بن خیاط بن خلیفہ الشیبانی المعروف بشباب کی تالیف ہے جو اٹھ اجزاء پر مشتمل ہے۔ خلیفہ بن خیاط، امام بخاری کے شیوخ میں سے ہیں۔

(ج) **طبقات التابعین:-** امام مسلم بن حجاج القشیری کی تالیف ہے۔

(د) **کتاب الطبقات فی الاسماء المفردۃ:-** ابوبکراحمدبن ہارون بن روح کی تالیف ہے۔ جو آذربیجان کے قصبہ بردیج کی طرف منسوب ہونے کے باعث البردیجی کہلاتے ہیں۔ یہ کتاب بعض صحابہ، تابعین اور اصحاب حدیث کے اسماء سے متعلق ہے۔

(ذ) **کتاب التابعین:-** محمد بن حبان بستی کی تالیف بارہ اجزاء میں تھی۔ اس کے علاوہ ابن حبان نے اتباع التابعین اور تباع التبع پندرہ پندرہ اجزاء میں لکھیں۔

(ر) **طبقات المحدثین والرواۃ:-** ابونعیم احمد بن عبداللہ بن احمدالاجہانی، حلیۃ الاولیاء، طبقات الاصفیاء کے مصنف ہے۔

(ز) **طبقات الحفاظ:-** شمس الدین محمد بن احمد بن عثمان اندھبی کی تالیف ہے۔ یہ کتاب صحابہ کرام سے لے کر مؤلف کے دورتک کے حفاظ حدیث کے تذکرہ پر مشتمل ہے۔ حفاظ حدیث کو گیارہ طبقات پر تقسیم کیا گیا ہے۔ (۱)

---

(۱) طفیل ہاشمی ڈاکٹر، تدوین طبقات ص: ۳۰، ۳۱

۲ **طبقات الفقہاء** :- طبقات فقہاء پر دو زاویوں سے کتب تالیف کی گئیں ۔ کچھ کتابیں عام فقہا سے متعلق ہیں ۔ خواہ وہ کسی بھی فقہی مکتب فکر سے تعلق رکھتے ہوں ۔ جب کہ دوسری قسم ایک متعین فقہی مسلک کے فقہا کے طبقات پر ہے ۔ اول الذکر میں ایسی فقہی مذاہب کے فقہاء اور ان کے تراجم کے بارے میں درج ذیل کتاب طبقات مشہور ہیں ۔

(۱) **طبقات فقہا شافعیہ** :- متعین فقہی مسلک کے فقہاء میں سب سے پہلے مشہور فقہی مسالک کے فقہا میں سب سے پہلے شافعی مسلک کے فقہا کے طبقات پر تالیف کتب کا آغاز ہوا اور پہلی کتاب ابو حفص عمر بن علی نے طبقات الشافعیہ پر لکھی ، لیکن سب سے زیادہ مشہور کتب تاج الدین عبدالوہاب بن علی بن عبدالکافی السبکی نے طبقات الشافعیۃ پر تین کتابیں لکھیں ۔ طبقات الشافعیہ الکبریٰ ، الطبقات الوسطی ، الطبقات الصغریٰ اول الذکر کے بارے میں خود مؤلف لکھتا ہے ۔

" انزلت الشافعیہ فی طبقات ور تبتھم سبع طبقات وکل حاۃ عام طبقہ ، فذکر فیہ ترجمۃ الرجل مستوفاۃ علی طریقۃ المحدثین والا دباؤ (۱) پھر قاضی تقی الدین ابوبکر بن احمد ابن شہبہ کے طبقات شافعیہ لکھی جو ۲۹ طبقات پر مرتب کی گئی ۔ (۲)

۲ **طبقات فقہا حنفیہ** :- طبقات حنیفہ فقہاء پر مستقل کتابیں بہت بعد کے ادوار میں لکھی گئیں ذخیرہ کتب طبقات میں طبقات الحنفیہ پر پہلی کتاب ، عبدالقادر بن محمد القرشی کی ، الجواہر المضیۃ فی طبقات الحنیفۃ ہے ۔ ابن شہبیہ اگرچہ شافعی المسلک تھے تاہم انہوں نے بھی طبقات الحنفیہ لکھی ۔ طاش کبری زادہ ، الطبقات السنیہ فی تراجم الحنفیہ لکھی ۔ برصغیر میں عبدالحیٔ لکھنوی نے الفوائد البھیہ فی تراجم الحنیفۃ کے نام سے کتاب لکھی ۔ (۳)

۳ **طبقات فقہا مالکیہ** :- فقہا نے مالکیہ پر درج ذیل اہم کتب لکھیں ۔

قاضی عیاض ، کی ترتیب المدارک وتقریب المسالک لمعرفۃ اعلام مذہب مالک ، ہے ۔ عبداللہ بن محمد ابی دلیم القرطی کی کتاب الطبقات فیمن روی عن مالک اتباعھم من اھل الامصان ہے ۔ ابن عبدالعزیز نے معاجم اعلام الفقہاء لکھی ۔ ابن فرحون نے الدیباج المذہب فی معرفۃ اعیان علماء المذھب لکھی ۔

---

(۱) السبکی ، تاج الدین عبدالوہاب بن علی طبقات الشافعیہ المکتبۃ المصر ۱۳۲۴ھ جلد ۱۰۹

(۲) طفیل ہاشمی ، ڈاکٹر تدوین طبقات ، ص : ۳۶ (۳) طفیل ہاشمی ڈاکٹر ، تدوین طبقات ، ص ۳۷

۴ طبقات فقہا حنابلہ - طبقات فقہا حنابلہ کے بارے میں ابوعلی ابن البناء الحسن بن احمدالبغداوی نے طبقات الفقہاء کے نام سے لکھی۔ ابی یعلی الحنبلی نے طبقات الحنابلہ لکھی۔ ابراھیم بن محمد مفلح الرامنی المقدسی، طبقات اصحاب الامام احمد کے نام سے کتاب لکھی۔

طبقات القضاۃ :- قضاۃ پر غالباً سب سے پہلی کتاب ابوعبید معمربن المثنیٰ البصری نے اخبار قضاۃ بصرہ کے نام سے لکھی۔ اس کے بعد وکیع محمد بن خلف نے اخبارالقضاۃ تالیف کی۔ قضاۃ مصر پر ایک کتاب الجبزی نے لکھی۔ الواسطی نے اخبار القضاۃ والشھود کے نام سے کتاب لکھی۔ اندلس کے قضاۃ سے متعلق ابوالحسن علی بن عبداللہ بن الحسن النباھی۔ تاریخ قضاۃ اندلس لکھی۔

طبقات القراء :- طبقات القراء پر پہلی کتاب خلیفہ بن خیاط المعروف لشباب نے لکھی۔ اس کے بعد ابن المناوی نے" افواج القراء " کے نام سے کتاب لکھی۔ آپ تفسیروقراءۃ کے عالم تھے۔ کہاجاتا ہے کہ آپ نے علوم قرآن پر چارسو کتابیں لکھیں۔ الدانی نے طبقات القراء تالیف کی۔ مشہور مؤرخ شمس الدین ابوعبداللہ محمد بن احمد اندھبی نے تاریخ کبیر سے اخذ کرکے طبقات القراء لکھی۔ جس میں قراء کو سترہ طبقات میں تقسیم کیا۔ (۱)

طبقات المفسرین :- حیرت کی بات ہے کہ قرون وسطیٰ میں جس قدر زیادہ تفسیرقرآن پر کتابیں تالیف کی گئی، اسی قدر طبقات مفسرین کےموضوع پر کم توجہ دی گئی حتیٰ کہ اسلامی عہد کی پہلی نوصدیوں میں اس موضوع پر کوئی کتاب نہیں ملتی۔ سب سے پہلے علامہ جلال الدین سیوطی نے طبقات لمفسرین کے نام سے حروف مجم کی ترتیب سے کتاب لکھی۔ اس کے بعد ابوسعید ضع اللہ الکوزہ کنانی نے طبقات المفسرین لکھی۔

طبقات نحاۃ واللغویین :- طبقات النحاۃ پر سب سے پہلی کتاب طبقات النحاۃ البصریین کے نام سے ابوالعباس محمد بن یزید المبرد نے لکھی۔ ابوجعفر النحاس احمد بن محمد المعری نے بھی طبقات النحاۃ پر کتاب لکھی۔ ابوبکر محمدابن حسن الزبیدی نے طبقات النحویین واللغویین حالات جمع کردیے۔ جلال الدین سیوطی نے متقدین کی تالیفات کے تمام معلومات سات جلدوں میں جمع کیں۔ پھرانکی ایک جلد میں تلخیص کی۔ پھراس تلخیص کو مختصر کیا۔ اور اسکا نام بغیۃ الوعاۃ فی طبقات اللغویین والحاۃ رکھا (۲)

طبقات الشعراء والادباؔ :- صنف طبقات میں طبقات الشعراء والادباء السیا موضوع ہے۔ جس پر سب سے زیادہ اور متنوع کتابیں لکھی گئیں۔ عربوں کی شعرو شاعری سے شغف کی تاریخ

(۱) طفیل ہاشمی ڈاکٹر، تدوین طبقات، ص ۴۲ : ۴۳ (۲) طفیل ہاشمی ڈاکٹر، تدوین طبقات، ص : ۴۳

طویل بھی ہے اور بھرپور بھی جس کا فطری نتیجہ تھا کہ جب انہوں نے طبقاتی صنف ادب کی طرف توجہ مبذول کی تو طبقات الشعراء پر تالیفات کے انبار لگادے ۔ حاجی خلیفہ نے ان بے شمار کتابوں کے علاوہ جو کشف الظنون کے مختلف صفحات پر اپنے ناموں کی ترتیب سے مذکور ہیں ۔ صرف طبقات الغعراء پر ۴۷ کتابیں بنائی ۔ طبقات الشعراء پر مشہور کتب یہ ہیں ۔ ابن قتیبہ کی " طبقات الشعراء " یا الشعروالشعراء ، ابن المنجم کی البارع فی اخبار الشعراء المولدین ۔ تالیف کی ۔ جس میں ایک سو اکسٹھ (۱۶۱) شعراء کے تراجم اور منتخب اشعار جمع کیے ۔ الشعالبی نے یتمیۃ الدھر محاسن اہل العصر مدون کی ۔ الموصلی نے عقود الجمان فی شعرالزمان لکھی ۔ اندلس میں شعراء کے حالات کے لیے عثمان بن ربیغہ الاندلسی نے طبقات الشعراء بالاندلس لکھی ۔ یاقوت الحموی نے ارشاد الاریب الی معرفت الادیب کے نام سے ایک صحیح کتاب معجی دائرۃ المعارف تیار کی ۔

طبقات الصوفیۃ والزہاد :- طبقات صوفیاء پر غالباً پہلی کتاب محمد بن علی الترمذی کی ہے۔ اس کے بعد المغرب کے ایک تذکرہ نگار ابوالعرب محمد بن احمد بن تمیم التمیمی ، المغربی نے طبقات عبادۃ افریقیہ لکھی ۔ ابوعبدالرحمن محمد بن الحسین السلمیٰ نے طبقات الصوفیہ لکھی ۔ یہ کتاب پانچ طبقات پر مشتمل ہے اور ہر طبقہ میں بیس شیوخ کا ذکر ہے ۔ ابونعیم الاصبہانی نے حلیۃ الاولیاء فی طبقات الاصفیاء مدون کی ۔ جو چار ہزار صفحات پر پھیلی ہوئی آٹھ سو زیادہ کے متراجم پر مشتمل ایک ضخیم کتاب ہے ۔ قاسم بن محمد بن احمد الالغاری ، القرطبی نے اخبار صلحا ، الاندلس تالیف کی ۔ ابن الملقن عمر بن علی الشافعی نے طبقات الاولیاء لکھی ۔ ابوبکر عبداللہ بن محمد المالکی نے افریقہ کے رہنے والے عابدوں پر ایک کتاب لکھی جس کا نام " ریاض النفوس فی طبقات علماء القروان وافریقہ ومایلیھا من بلدالنھاروومراسیھا وحصونھاوسواحلھا وعبادھم ونساکھم وفضائلھم وتاریخھم رکھا ۔ (۱)

طبقات الاطباء والحکماء :- مسلمان مؤرخین نے دیگر طبقات کی طرح طبقات الاطباء والحکماء پر بھی کتب لکھی ۔ اگرچہ اس درجہ احتیاط ، ملحوظ نہ رکھی گئی ۔ مگر پھر بھی اس فن سے متعلق دیگر تراجم وغیرہ بھی جو دستیاب ہوسکیں ، کتب لکھیں ۔ ذیل میں سے اہم یہ ہیں ۔

(۱) تاریخ الاطباء والحکماء :- اسکندریہ کے یحیی الخوی نے تاریخ الاطباء والحکماء کے نام سے ایک کتاب لکھی ۔ اسحاق بن حنین نے اس کتاب کا عربی میں ترجمہ کیا ۔ یحیی بالتزام ، اطباء کی عمریں ان

(۱) طفیل ہاشمی ڈاکٹر ، تدوین طبقات ، ص : ۵۲ ۔ ۵۳

کی مدت تعلیم و تعلم، شاگردوں اور اولاد کے نام بتاتا ہے۔

(۲) اخبار الاطباء :- اخبار الاطباء یوسف بن ابراہیم بن الدایہ کی تالیف ہے۔

(۳) الفہرست :- الفہرست جیسا کہ اسکے نام سے ظاہر ہے تراجم یا طبقات کی کتاب نہیں ہے۔ لیکن محمد بن اسحاق بن الندیم نے اپنی کتاب کا ایک طویل باب، فلاسفہ، مناطقہ، مہندسین اہل حساب، موسیقین اور اطبار کے احوال وکوائف اور انکی تالیفات کے لیے وقف کیا ہے۔ مزید یہ کتاب اسلام کی پہلی چار صدیوں میں علوم وفنون کی ترقی کا جائزہ لینے کے لیے اولین اور مستند ترین ماخذ ہے۔

(۴) طبقات الاطباء والحکماء :- ابوداؤد سلیمان بن حسان ابن جلجل نے طبقات لاطباء والحکماء تدوین کی۔ اس نے ۴۵ سال کی عمر میں یہ کتاب مرتب کی۔ جو اسلامی مغرب میں اپنی نوعیت کی پہلی کتاب ہے۔ ابن جلجل نے ستاون (۵۷) اطباء وحکماء کے حالات درج کیے ہیں۔ (۱)

اخبار العلماء باخبار الحکماء :- جمال الدین ابوالحسن علی بن یوسف بن ابراہیم الشیبانی القفطی نے تارخ الحکماء کے نام سے معجمی انداز میں ایک مستند کتاب مرتب کی۔ اس کتاب میں چار سو گیارہ فلسفیوں، طبیبوں۔ ریاضی دانوں اور ماہرین فلکیات وغیرہ کے سوانح حیات ملتے ہیں۔

عیون الانباء فی طبقات الاطباء :- اطباء وحکماء کے طبقات پر سب سے جامع اور ضخیم کتاب مؤفق الدین ابوالعباس، احمد بن القاسم بن خلیفہ، المعروف بابن ابی صیبعہ کی عیون الانباء فی طبقات الاطباء ہے۔ کتاب پندرہ ابواب پر مشتمل ہے۔ مغربی محققین نے بھی اس کتاب سے استفادہ کیا ہے۔ خصوصاً جارج سارٹن نے اپنی کتاب تاریخ مقدمہ سائنس میں اس کے جابجا حوالے دیئے ہیں۔ (۲)

تراجم عامہ :- تراجم وطبقات نگاری کا فن مسلمان مؤرخین کی ایجاد ہے۔ جس کی بنا پر مسلمان اپنے اسلاف کے عظیم کارناموں کو جان سکتے ہیں۔ اور انہی کے افکاری خیالات پر اپنی فکر کو مرتب کرسکتے ہیں۔ تراجم وطبقات نگاری کی اہمیت کا مستشرقین نے بھی اعتراف کیا ہے۔ " دائرۃ المعارف البرطانیہ" میں مسلم تاریخ نگاری پر فرانز روز نتھال اپنے مقالے میں تراجم کی اہمیت کے بارے میں لکھتا ہے۔

طفیل ہاشمی ڈاکٹر، تدوین طبقات، ص: ۱۷۔ (۲). تدوین طبقات۔ ص: ۷۹

" One of the peculiaritier of Muslim .historogrophy was the libing for Encyclopaedac detican aries of fomous men. The carliest of these were devoted to the campanions of Muhammad and to the carry transmittersof the Muslim tradition for a thousand years extremely diverse types of biographical callections have cantinved toapper in the Muslim world. Those devoted to religiousscholars attained a particulary wide diffusion. (1)

تراجم پر مختلف کتب لکھیں گئیں۔ جن میں ابن ایار کی الحلۃ السیر ہے جو امراء خلفاء وزراء اور اعیان حکومت کے تراجم کا مجموعہ ہے اور ایک اہم تالیف وفیات الاعیان، ابن خلکان کی ہے جو آٹھ سو پچیس (۸۲۵) افراد کے تراجم پر مشتمل ہے۔

شمس الدین محمد بن احمد بن عثمان الذھبی نے تاریخ وتراجم پر متعدد ضخیم کتابیں مرتب کیں۔ جن میں سے تاریخ اسلام کو دس دس سال کے طبقات پر تقسیم کیا۔ البتہ سیر اعلام النبلاء میں درجہ بندی اس سے بہتر ہے۔ اس کتاب کا مطبوعہ نسخہ تیرہ مجلات اور پینتس (۳۵) طبقات پر مشتمل ہے (۲)

الغرض طبقات وتراجم کا موضوع ایسا ہے کہ ابتداء عہد تدوین سے لے کر دور حاضر تک مسلم مؤرخین نے اس کو بطور خاص اپنی تحقیق کا موضوع بنایا۔ اور مندرجہ ذیل بالاحقائق اس بات کی شہادت دیتے ہیں کہ اس فن میں اس کی خدمات بے مثل بے نظیر ہیں۔

کتابیات

(۱). ابن عبدالبر، یوسف بن عبداللہ " الاستیعاب فی اسماء الاصحاب، القاہرہ ۱۳۵۸ھ

(۲). ابن منظور، محمد بن مکرم المعری، لسان العرب " دار صادر بیروت، ــــ

(۳). البخاری، محمد بن اسماعیل، امام " الجامع الصحیح " مصطفیٰ البابی الحلبی قاہرہ ۱۹۵۴ء

(۴). الترمذی، محمد بن عیسیٰ " السنن للترمذی " مطبعۃ المنیریہ القاہرہ ۱۹۳۱ء

(۵). السبکی، تاج الدین ابونصر عبدالوہاب بن تقی الدین " طبقات الشافعیہ الکبریٰ " مطبعۃ ــــ المعدیۃ، القاہرہ ۱۳۲۴ھ

---

(1). Encyclopaedia Britanica, Londan 1943-73, V-8, P-959

(۲). طفیل ہاشمی ڈاکٹر، تدوین طبقات، ص: ۱۱۲، ۱۱۳ بقیہ ص 18 پر۔